اللہ جسے چاہے ہدایت دے
از اریزہ رائٹس
عید اسپیشل

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

# بسم اللہ الرحمن الرحیم

# اللہ جسے چاھے ھدایت دے

## از اریزہ رائٹس

www.novelsclubb.com

جب سے رمضان شروع ہوئے ہیں ہر طرف سے سن رہی ہوں کہ چار دن کے مسلمان آ گئے، رمضان کے مسلمان آ گئے وغیرہ وغیرہ یا اگر عام دنوں میں بھی کسی کو پہلی بار نماز پڑھتے یا کوئی عبادت کرتے دیکھ لیں تو اکثر لوگ یہ ہی کہتے ہیں۔ معذرت کے ساتھ کہونگی کہ مجھے یہ بات بالکل صحیح نہیں لگتی اور میرا یہ ماننا ہے کہ، یہ سب اللہ کے کام ہیں ہم کوئی نہیں ہوتے کسی کو جانچنے والے۔ جب اللہ تعالیٰ خود کہہ رہے ہیں

کہ معافی کا در ہدایت کا در سب کے لیے کھلا ہے تو بھلا ہم کون ہوتے ہیں ان سب معاملات میں مداخلت کرنے والے

جب اللہ تعالیٰ خود کہہ رہے ہیں کہ؛

**ارشاد باری تعالیٰ ہے:-**

"پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ غالب اور حکمت والا ہے۔"

**(سورۃ ابراہیم:۴)**

www.novelsclubb.com

اِس آیت میں یہ صاف واضح ہے کہ یہ صرف اللہ کی ذات ہے کہ جو کسی کو ہدایت کی طرف لاتی ہے، تو ذرا سوچیے کہ وہ شخص جس کو اللہ خود ہدایت کی طرف لائے ہیں ہم کون ہوتے ہیں، اسکا مذاق بنانے والے؟ ہم کیسے اسکو دکھاوا بول سکتے ہیں؟

**ایک اور جگہ اِرشاد باری تعالیٰ ہے کہ:**

"اور جنھوں نے ہماری راہ میں کوشش کی، ضرور ہم انہیں اپنے راستے دکھادینگے اور بے شک اللہ نیکو کے ساتھ ہے۔"

(سورۃ عنکبوت:٦٩)

اللہ کا ساتھ بھی ان کے ساتھ ہے پر ایک ہم ہیں جو اللہ کے کاموں میں دخل اندازی کر کے اپنے آپ کو اللہ سے دور کر رہے ہیں۔ جب اللہ کی نظر میں وہ قابل قبول ہیں اللہ تعالیٰ اُنہیں ہدایت کے راستے پر لے آئے ہیں تو اِس کے آگے ہم کون ہوتے ہیں اُنہیں جج کرنے والے۔ ہم دوسروں کی عبادت کا مذاق بنا کر یقین جانیے اپنے اعمال غرق کر رہے ہیں۔

**ایک اور جگہ اِرشاد باری تعالیٰ ہے کہ:**

www.novelsclubb.com

"اور وہ جو اسکی طرف رجوع کرتے ہیں انہیں (اللہ) ہدایت دے دیتا ہے۔(سورۃ الرعد:٢٧)

اِن قرآنی آیات سے یہ بات واضح ہو گئی ہے کہ وہ جو اللہ کی طرف آتے ہیں، جو چاہتے ہیں اللہ کی طرف آنا تو پھِر اللہ اُن کو ہدایت دے دیتے ہیں، جب انکا اللہ کی طرف راغب ہونا خود اللہ تعالیٰ نے قبول کر لیا اور منتخب کیا ہے اور اُنہیں ہدایت دے دی ہے تو پھِر ہم کون ہوتے ہیں یہ کہنے والے کہ یہ بس چار دن کا مسلمان ہے، کیا ہم اللہ سے

بہتر علم رکھتے ہیں، کیا اللہ تعالیٰ نہیں جانتے کہ وہ صرف چار دن کے لیے اللہ کی طرف آیا ہے، ہدایت پر آیا ہے؟؟ نہیں! بے شک اللہ تعالیٰ بہتر جانتے ہیں بلکہ وہ ہی تو ہے جو ہماری نیتوں کو جانتے ہیں، وہ انسان کو ہر وقت ہر لمحے معاف کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ھمیں کیا پتہ کہ اللہ اُس چار دن کے مسلمان کی عبادت قبول کرلیں اور ہماری سالوں کی عبادت شیطان کی عبادت کی طرح قبول نا کی جائے کیا پتہ ہمارے اتنے دل سے کیے جانے والے اعمال اللہ قبول ہی نہ کریں؟ صرف اس وجہ سے کہ ہم ایسے ہی کسی کی دل سے کی گئی عبادتوں کا مذاق اڑایا ہو۔ کیوں کے اللہ کی صفات میں دخل اندازی کرنا یا اللہ کے کاموں میں دخل اندازی کرنا تو شرک کے ہی مترادف ہے نا؟ اور شرک کی تو کوئی معافی نہیں تو ہم کوئی نہیں ہوتے کسی پر کوئی رائے دینے والے، کوئی سوال اُٹھانے والے بلکہ ھمیں تو خوش ہونا چاہیے کہ چاہے ایک مہینے کے لیے ہی کیوں نا ہو پر ایک شخص کا مُصلّے پر اضافہ ہوا ہے اور ھمیں دعا کرنی چاہیے کہ اللہ اُسے اور ھمیں صراطِ مستقیم پر چلائیں اور مرتے دم تک اس پر قائم رکھیں۔ (آمین)

**ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:**

اور جسے اللہ گمراہ کرے اُسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں" **(سورۃ الزمر:۳۶)**

"اور پھر جسے اللہ ہدایت دے اُسے کوئی بھکانے والا نہیں" **(سورۃ الزمر:۳۷)**

www.novelsclubb.com

تو اگر کسی کو اللہ تعالیٰ ہدایت دے رہے ہیں تو ہم کیسے مزاق بنا سکتے ہیں اُس شخص کا۔

بلکہ ہمیں چاہیے کہ ہم یہ دعا پڑھیں اور اس عمل کی عادت اپنائیں۔

**سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا** فرماتی ہیں کہ: "**آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** نے پہلے یہ دعا فرمائی کہ "اے دلوں کو پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ" پھر یہ مندرجہ ذیل آیت تلاوت کی۔

"اے ہمارے رب! جب تو ہمیں ہدایت دے دے تو اس کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا مت کر اور اپنی طرف سے ہمیں رحمت عطا فرما بے شک تو بہت دینے والا ہے"۔

(آل عمران:۸)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہدایت دیں اور اُس پر قائم رکھیں۔

**(آمین)**

www.novelsclubb.com